:CLASS VI:

سبق ① حمد :— الطاف حسین حالی ②

① س: ساری دنیا کا مالک کون ہے؟

جواب۔ ساری دنیا کا مالک خدا ہے۔

② "تو ہی ڈبوئے تو ہی تِرائے" کا مطلب کیا ہے۔

جواب:- خدا ہی ڈبوئے اور خدا ہی تِرائے۔

③ اس نظم میں شاعر نے اللہ تعالی کی کن کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب:- اس نظم میں خدا کی بہت ساری خوبیوں اور نعمتوں کا ذکر کیا ہے

ہر شخص کو اللہ کی نعمتوں اور خوبیوں کا ذکر کرنا چاہئے۔

خالی جگہوں کو پُر کریں:

① ہر دل میں اللہ کا بسیرا ہے = بسیرا، سویرا

② اللہ ہی ہر اندھیرے گھر کا اُجالا ہے = نرالا۔ اُجالا

③ اللہ کی خوشبو پھول اور پھل میں ہے = جل۔ پھل

Scanned with CamScanner

VI class

(2)

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے!

مالک: خدا ہمارا مالک ہے۔

انگلو - اس کی انگلو اچھی ہے۔

سہارا - خدا ہمارا سہارا ہے۔

دکھ - خدا دکھ میں ساتھ دیتا ہے۔

گھر - میرا گھر خوب صورت ہے۔

کلیاں - کلیاں کھل گئیں۔

مرکب - الفاظ | مصرعوں کو مکمل کیجیے!

پھول - پھل

اندھیرا - اجالا

دکھ - سکھ

مالک - غلام

جاگنا - سونا

ڈوبنا - تیرانا

(1) ناؤ چلت کی کھینے والے

(2) جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے

(3) تو پاس اور گھر دور ہے تیرا

(4) تو ہی سہارا پار لگائے

جواب لکھیے:

(1) خدا

(2) خدا

(3) خدا

The end.

Class → VI

(8) (3)

مبق 2

دو بیل = منشی پریم چند

سوال ① ہیرا، موتی گیا کے یہاں سے کیوں بھاگ آئے؟

جواب ← گیا ان بیلوں کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کیا۔ دونوں کو موٹی رسیوں سے باندھا اور خشک بھوسا ڈال دیا۔ اس برتاؤ کے عادی نہ تھے۔ جھوری انہیں پھول کی چھڑی سے بھی نہ مارتا تھا، یہاں مار کھانی پڑتی۔ اس برتاؤ سے عاجز ہوکر دونوں بیل جھوری کے گھر کی طرف بھاگ گئے۔

سوال ② جھوری کے دونوں بیلوں کا کیا نام تھا؟

جواب ← ہیرا اور موتی ان بیلوں کا نام تھا۔

سوال ③ دونوں بیلوں کو روٹیاں کون کھلاتا تھا؟

جواب ← گیا کی چھوٹی سی لڑکی دو روٹیاں ایک ایک کے منہ میں دے کر چلی جاتی۔ اس کی ماں مر چکی تھی۔ (لگتی)

سوال ④ جھوری کے بیلوں کے ساتھ گیا نے کیسا برتاؤ کیا؟

جواب ← گیا ان بیلوں کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کرتا تھا۔ خشک بھوسا دیتا اس کے یہ عادی نہ تھے۔ ابھی ابھی اس ظالم نے ہیرا کی ناک پر ڈنڈا جمایا تھا، یہاں مار کھانی پڑتی، یہاں تک کہ یہ ظالم بیلوں پر ظلم کرتا۔

ط ط ط

④ خالی جگہوں کو بھریے: — ②

1. ایک بار جب رات کو لڑکی روٹی دیکر چلی گئی۔
2. زندگی میں پہلا موقع تھا کہ کھانے کو تنکا بھی نہ ملا۔
3. موتی غصے کے مارے آپے سے باہر ہو گیا۔
4. ان بیلوں سے اسے ہمدردی ہو گئی۔

جملوں میں استعمال کریں: —

بیل - جھوری کے پاس دو بیل تھے۔

روٹی - روٹی اچھی ہے

چوکیدار - چوکیدار پہرا دیتا ہے۔

جھوری - ہمارا نام جھوری ہے

ہمت - ہماری ہمت بڑھ گئی۔

واحد سے جمع بنائیں: —

روٹی - روٹیاں

لڑکی - لڑکیاں

ماں - مائیں

بیل - بیلوں

5

DI

اُردو بول:-

نیچے دیئے گئے موضوع الفاظ کے سامنے مہمل الفاظ لکھیے۔

روٹی — ووٹی

بیل ویل

گاؤں - واؤں

شرارت وراررت

کھیت ویت

کھانا - وانا

چائے - وائے

آدمی - وادمی

چارے - وارے

زبان وبان

Mehmud

6

سبق 3 جگنو ۔ علامہ اقبال

① سوال ۔ جگنو کی روشنی ہمیں کہاں دکھائی پڑتی ہے؟

جواب ۔ جگنو کی روشنی ہر جگہ دکھائی دیتی ہے۔ درختوں میں، گلی کوچے میں۔ جھاڑیوں میں۔ گھر میں بھی کبھی کبھی دکھائی دیتی ہے۔

② سوال ۔ پروانہ اور جگنو میں کیا فرق ہے؟

جواب ۔ علامہ اقبال نے پروانہ اور جگنو کا فرق بتاتے ہوئے کہا ہے کہ پروانہ روشنی مانگتا ہے۔ جبکہ جگنو روشنی پیدا کرتا ہے۔

③ سوال ۔ اس نظم میں مہتاب کی کرن کسے کہا گیا ہے؟

جواب ۔ اس نظم میں جگنو کو مہتاب کی کرن کہا گیا ہے۔

4 سوال ۔ جگنو نظم کس شاعر کی لکھی ہوئی ہے؟

جواب ۔ علامہ اقبال۔

x x x x x

مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

روشنی ۔ سورج سے روشنی نکلتی ہے۔
ذرہ ۔ چھوٹی چیز کو ذرہ کہتے ہیں۔
ستارہ ۔ ستارہ چمکتا ہے۔
وطن ۔ یہ ہمارا وطن ہے۔
سورج ۔ سورج نکل آیا۔

Scanned with CamScanner

ان الفاظ کی اضداد لکھیے ← (الف)

واحد سے جمع	
ستارہ - ستارے	گھر -
کرن - کرنیں	روشنی - تاریکی
دن - دنوں	آسمان - زمین
جھلک - جھلکیں	شب - روز
پروانہ - پروانے	قدیم - جدید

مصرعوں کو مکمل کریں

جگنو کی روشنی ہے کاشانۂ چمن میں۔

یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں۔

آیا ہے آسماں سے اڑ کر کوئی ستارہ

یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں

(ب) جگنو -

جگنو سے مخاطب ہے۔

Thee Aul.

Scanned with CamScanner

8 VI

سبق 4 :- حضرت عمر بن عبدالعزیز :-

(1) سوال :- حضرت عمر بن العزیز کی زندگی خلیفہ بننے کے بعد کیوں بدل گئی؟

جواب :- حضرت عمر بن العزیز خلیفہ بننے کے بعد ان کی زندگی میں تبدیلی آ گئی وہ سادہ لباس پہنتے، معمولی کھانا کھاتے اور کچے سے مکان میں رہتے تھے۔ ان بیوی، بچوں کی زندگی بھی سادگی سے گزرنے لگی اگر وہ چاہتے تو اپنے گھر والوں کو عمدہ کھانا کھلا سکتے تھے۔

(2) سوال :- عید میں بچوں کے لیے نئے کپڑے کیوں بنوائے جاتے ہیں؟

جواب :- بچے عید کی خوشی میں شامل ہونے کے لیے نئے نئے کپڑے بنوانے کی خواہش کرتے ہیں۔ بڑی خوشی کے ساتھ عید کی نماز ادا کرنے کے لیے عید گاہ جاتے ہیں۔ واپسی میں خوشی کے ساتھ اپنے گھر آتے ہیں

(3) سوال - حضرت عمر بن العزیز نے عام انسانوں کی اصلاح کے لیے کون کون سے کام کیے؟

جواب :- عمر بن العزیز نے لوگوں کی سہولت کے لیے سرائیں بنوائیں۔ شراب پر پابندی لگائی، بے جا رسموں کو ختم کیا۔ غلاموں کو آزاد کرایا، شاہی خاندانوں کے لوگوں اور حکومت کے افسروں کے ظلم و ستم سے عوام کو نجات دلائی۔

Scanned with CamScanner

(9)

خالی جگہوں میں لکھیں

(i) خلیفہ بننے سے پہلے وہ شان و شوکت کی زندگی گزارتے تھے۔

(ii) انہوں نے شاہانہ ٹھاٹ باٹ ترک کر دیا۔

(iii) انہیں بیت المال سے رقم لینا گوارا نہ تھا۔

(iv) اپنے اردگرد خوشامدیوں کو دیکھنا پسند نہیں کرتے تھے۔

جملوں میں استعمال کریں

مصروف ۔ میں کام میں مصروف ہوں

عید ۔ عید قریب تھی ۔

چراغ ۔ چراغ روشن ہو گیا ۔

مہمان ۔ وہ تمہارے مہمان ہیں ۔

لباس ۔ اپنا لباس عمدہ ہے

واحد	جمع
خلیفہ	خلفاء
خدمت	خدمات
رقم	رقوم
عالم	علماء
غریب	غرباء

VI

(10)

ان سوالات کے جوابات دیجیے۔

(1) سوال:۔ حضرت عمر بن العزیز کی خلافت کا زمانہ کتنا ہے؟

جواب:۔ حضرت عمر بن العزیز کی خلافت کا زمانہ دو سال پانچ مہینے تھا۔

(2) سوال:۔ عید کے موقعے پر انہوں نے بچوں کے لیے نئے کپڑے کیوں نہیں بنوائے؟

جواب:۔ جب بچوں نے اپنی ماں سے نئے کپڑے بنانے کی فرمائش کی۔ ماں بے چین ہوگئیں۔ وہ اپنے شوہر کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور سارا حال بیان کیا۔ بیوی کی بات سن کر حضرت عمر نے فرمایا میرا پاس اتنی رقم کہاں ہے کہ بچوں کے لئے نئے کپڑے بنوا سکوں۔

(3) سوال۔ ایک ملاقاتی کے آنے پر خلیفہ نے سرکاری چراغ کیوں بجھا دیا؟

جواب:۔ ایک رات وہ کسی سرکاری کام میں مصروف تھے اور سرکاری چراغ جل رہا تھا۔ اتنے میں ایک ملاقاتی خیریت دریافت کرنے کے لئے آیا۔ حضرت نے سرکاری چراغ بجھا دیا اور اپنی ذاتی چراغ منگوا کر جلا دیا۔ اس لئے کہ یہ ذاتی واقعہ کوئی سرکاری کام نہیں تھا۔

Scanned with CamScanner

Class VI

(11)

④ سوال ۔ خلیفہ عمر بن العزیز نے چراغ جلانے کیلئے ملازم کو کیوں نہیں جگایا؟

جواب ۔ حضرت عمر بن العزیز ملازموں کے آرام کا خیال رکھتے تھے اور کسی کام کو کمتر نہیں سمجھتے تھے۔ ایک رات کو کسی مہمان سے گفتگو فرما رہے تھے۔ چراغ جھلملانے لگا۔ قریب ایک ملازم سویا ہوا تھا۔ مہمان نے کہا کہ اس کو جگا دوں۔ عمر بولے سونے دو۔ تو مہمان نے کہا میں خود اٹھ کر چراغ ٹھیک کر دوں؟ آپ نے فرمایا۔ مہمان سے کام لینا مناسب نہیں۔

Class VI